

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتُحُ
لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ
الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ (40) لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (41) وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (42) وَ
نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ
الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ (43) وَ نَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ

النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ
 مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ
 لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (44) الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ
 سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ
 (45) وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ
 يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَ نَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ
 سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ يَطْمَعُونَ (46) وَ
 إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا
 لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (47)

To those who reject Our signs and treat them with arrogance, no opening will there be of the gates of heaven, nor will they enter the garden, until the camel can pass through the eye of the needle: such is Our reward for those in sin. For them there is Hell, as a couch (below) and folds and folds of covering above: such is Our requital of those who do wrong. But those who believe and work righteousness,- no burden do We place on any

~~~~~

soul, but that which it can bear,- they will be companions of the garden, therein to dwell (for ever). And We shall remove from their hearts any lurking sense of injury;- beneath them will be rivers flowing;- and they shall say: "Praise be to Allah, who hath guided us to this (felicity): never could we have found guidance, had it not been for the guidance of Allah: indeed it was the truth, that the messengers of our Lord brought unto us." And they shall hear the cry: "Behold! The garden before you! Ye have been made its inheritors, for your deeds (of righteousness)." The companions of the garden will call out to the companions of the fire: "We have indeed found the promises of our Lord to us true: Have you also found your Lord's promises true?" They shall say, "Yes"; but a crier shall proclaim between them: "The curse of Allah is on the wrong-doers;- "Those who would hinder (men) from the path of Allah and would seek in it something crooked: they were those who denied the Hereafter." Between them shall be a veil, and on the heights will be men who would know every one by his marks: they will call out to the companions of the garden, "Peace be upon you": they have not entered, but they still hoped to (enter it). When their eyes shall be turned towards the companions of the fire, they will say: "Our Lord! Send us not to the company of the wrong-doers."

یقین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور ان کے مقابلہ میں

سرکشی کی ہے ان کے لیے آسمان کے دروازے ہر گز نہ کھولے جائیں گے۔

اُن کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا۔

مجرموں کو ہمارے یہاں ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔ ان کے لیے تو جہنم کا بچھونا

ہوگا اور جہنم ہی کا اوڑھنا۔ یہ ہے وہ جزا جو ہم ظالموں کو دیا کرتے ہیں۔ بخلاف

اس کے جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا ہے اور اچھے کام کیے ہیں۔ اور

اس باب میں ہم ہر ایک کو اس کی استطاعت ہی کے مطابق ذمہ دار ٹھہراتے

ہیں۔ وہ اہل جنت ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے دلوں میں ایک

دوسرے کے خلاف جو کچھ کدورت ہوگی اسے ہم نکال دیں گے۔ اُن کے

نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ "تعریف خدا ہی کے لیے ہے

جس نے ہمیں یہ راستہ دکھایا، ہم خود راہ نہ پاسکتے تھے اگر خدا ہماری رہنمائی

نہ کرتا، ہمارے رب کے بھیجے ہوئے رسول واقعی حق ہی لے کر آئے تھے۔"

اُس وقت ندا آئے گی کہ "یہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو تمہیں اُن

اعمال کے بدلے میں ملی ہے جو تم کرتے رہے تھے۔" پھر یہ جنت کے لوگ

دوزخ والوں سے پکار کر کہیں گے، "ہم نے اُن سارے وعدوں کو ٹھیک پایا

جو ہمارے رب نے ہم سے کیے تھے، کیا تم نے بھی ان وعدوں کو ٹھیک پایا جو

تمہارے رب نے کیے تھے؟" وہ جواب دیں گے "ہاں"۔ تب ایک پکارنے

والا ان کے درمیان پکارے گا کہ "خدا کی لعنت اُن ظالموں پر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور آخرت کے منکر تھے"۔ ان دونوں گروہوں کے درمیان ایک اوٹ حاصل ہوگی جس کی بلندیوں (اعراف) پر کچھ اور لوگ ہوں گے۔ یہ ہر ایک کو اس کے قیافہ سے پہچانیں گے اور جنت والوں سے پکار کر کہیں گے کہ "سلامتی ہو تم پر" یہ لوگ جنت میں داخل تو نہیں ہوئے مگر اس کے امیدوار ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے "اے رب، ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو"۔

یقیناً جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو झुटलाया है और उनके मुकाबले में सरकशी की है उनके लिए आसमान के दरवाजे हरगिज़ न खोले जाएँगे | उनका जन्नत में जाना इतना ही नामुमकिन है जितना सुई के नाके से ऊँट का गुज़रना | मुजरिमों को हमारे यहाँ ऐसा ही बदला मिला करता है | उनके लिए तो जहन्नम का बिछौना होगा और जहन्नम ही का ओढ़ना | यह है वह जज़ा जो हम ज़ालिमों को दिया करते हैं | बखिलाफ़ इसके जिन लोगों ने हमारी آیات को मान लिया है और अच्छे काम किए हैं— और इस बाब में हम हर एक को उसकी इस्तिताअत ही के मुताबिक़ ज़िम्मेदार ठहराते हैं— वे अहले-जन्नत हैं

~~~~~

जहाँ वे हमेशा रहेंगे | उनके दिलों में एक-दूसरे के खिलाफ़ जो कुछ कुदूरत होगी उसे हम निकाल देंगे | उनके नीचे नहरें बहती होंगी | और वे कहेंगे कि “तारीफ़ खुदा ही के लिए है जिसने हमें यह रास्ता दिखाया, हम खुद राह न पा सकते थे अगर खुदा हमारी रहनुमाई न करता, हमारे रब के भेजे हुए रसूल वाक़ई हक़ ही लेकर आए थे |” उस वक़्त निदा आएगी कि “यह जन्नत जिसके तुम वारिस बनाए गए हो तुम्हें उन आमाल के बदले में मिली है जो तुम करते रहे थे |” फिर ये जन्नत के लोग दोज़खवालों से पुकारकर कहेंगे, “हमने उन सरे वादों को ठीक पाया जो हमारे रब ने हमसे किए थे, क्या तुमने भी उन वादों को ठीक पाया जो तुम्हारे रब ने किए थे?” वे जवाब देंगे, “हाँ” | तब एक पुकारनेवाला उनके दरमियान पुकारेगा कि “खुदा की लानत उन ज़ालिमों पर जो अल्लाह के रास्ते से लोगों को रोकते और उसे टेढ़ा करना चाहते थे और आखिरत के मुनकिर थे |” इन दोनों गरोहों के दरमियान एक ओट हायल होगी जिसकी बलन्दियों (आराफ़) पर कुछ और लोग होंगे | ये हर एक को उसके कियाफ़े से पहचानेंगे और जन्नात्वालों से पुकारकर कहेंगे कि “सलामती हो तुमपर |” ये लोग जन्नत में दाखिल तो नहीं हुए मगर उसके उम्मीदवार होंगे | और जब उनकी निगाहें दोज़खवालों की तरफ़ फ़िरेंगे तो कहेंगे, “ऐ रब, हमें इन ज़ालिम लोगों में शामिल न कीजियो |”